گٹکا جان لیوا

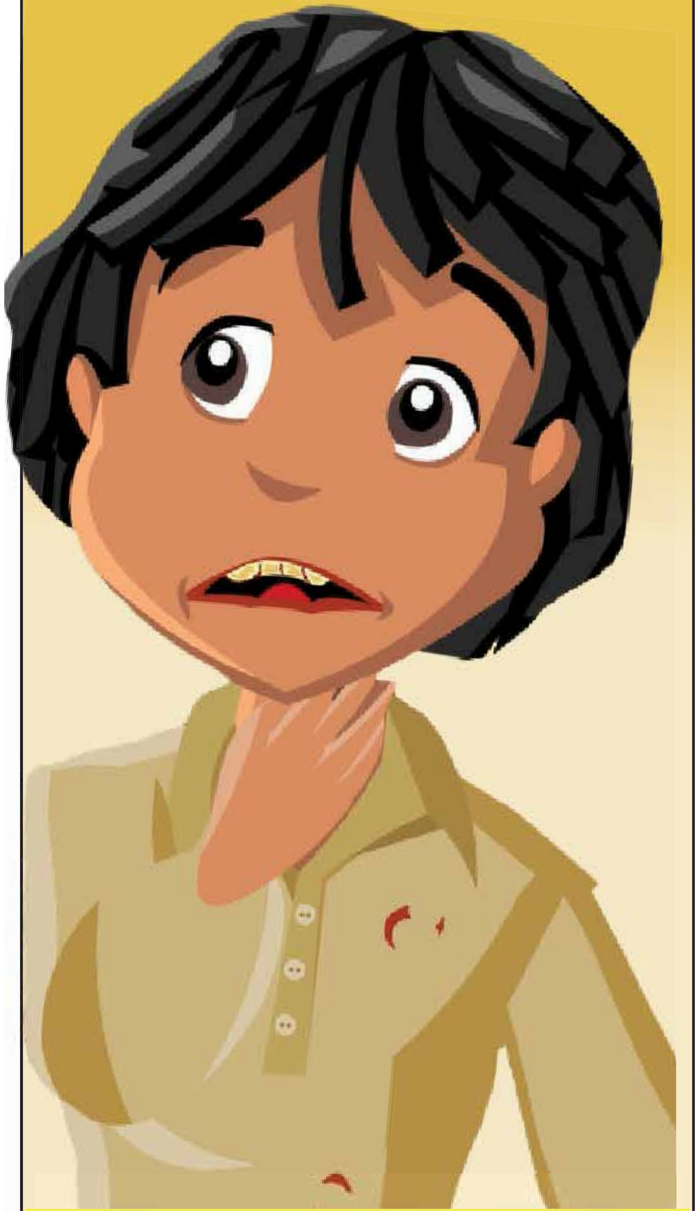

ڈرگ فری پاکستان فاؤنڈیشن

مزید معلومات اور کتابچے کے مفت حصول کے لئے رابطہ کریں

ڈرگ فری پاکستان فاؤنڈیشن

Plot : A-3 Block - 13/D-3
Gulshan-e-Iqbal, Karachi - 75300
Phone : +92-21-34984990
Email : info@dfpf.org.pk

یہ بہت ضروری ہے کہ آپ سب دوست گٹکے کی حقیقت سے آگاہ ہوں۔گٹکا دراصل: تمبا کو، گھٹیا قسم کی خشک چھالیہ، چونا، کتھا، اور مضرِ صحت کمیکل کا مرکب ہے۔ گٹکے بنانے والی کمپنیاں گٹکے کو آپ کے لیے مزید پُرکشش بنانے کیلئے گھٹیا قسم کے (sweatner) استعمال کرتے ہیں ۔ یہ ایک عادی بنا دینے والی شئے ہیں اس کا اندازہ گٹکا استعمال کرنے والے کو اس وقت ہوتا ہے جب وہ اس کو چھوڑنے کی کوشش کرتا ہے۔

آیئے دوستو! آپ بھی امجد کی طرح اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور پاک وطن پاکستان کو منشیات کے اژدھا کی گرفت سے آزاد کرنے میں ہماری مدد کریں۔۔۔

گرمیوں کی ایک چمکتی ہوئی دوپہر میں ریحان اور امجد گھر والوں سے نظر بچا کر چھت پر پتنگ اڑا نے میں مگن ہیں۔

اچانک امجد کی نظر پتنگ سے ہٹ کر ریحان پر گئی جو کہ پتنگ اُڑانے میں مگن پیچھے کی طرف جا رہا تھا جہاں چھت کی دیوار ٹوٹی ہوئی تھی۔

امجد نے ریحان کو روکنے کی کوشش کی مگر یہ کیا! اُس کی تو آواز ہی نہیں نکلی اور اُس کی آنکھوں کے سامنے اُس کا دوست چھت سے نیچے گر گیا۔ اچانک امجد کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا اور بے ہوشی میں جاتے ہوئے اسے گلی سے کچھ شور کی آوازیں سنائی دیں۔

امجد کا لال منہ اور پیلے دانت اس بات کی گواہی دے رہے تھے کہ وہ گٹکا کھانے کا عادی تھا۔ اور گٹکے نے اُس کے گلے کو اس قدر نقصان پہنچایا کہ اُس کی آواز ہی نہیں نکل رہی تھی۔

امجد نے آنکھیں کھولی تو خود کو ہسپتال میں پایا۔۔۔ اُس کی آنکھوں کے سامنے کچھ دیر پہلے کا منظر لہرا گیا اور اُس نے گھر والوں سے ریحان کے متعلق پوچھا۔ گھر والوں نے بتایا کہ چھت سے گرنے کی وجہ سے ریحان کی زندگی تو بچ گئی مگر کافی چوٹیں آئی ہیں اور وہ ہسپتال میں ایڈمٹ ہے۔ یہ سن کر امجد کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور اُسے بہت افسوس ہوا کہ اپنی خراب عادت کی وجہ سے نہ صرف اُسے بلکہ اُس کے دوست کو بھی نقصان پہنچا۔

ڈرگ فری پاکستان فاؤنڈیشن کے نمائندے کی ملاقات جب امجد سے ہوئی تو اُس نے بتایا کہ اُس نے چھ مہینے پہلے گٹکا کھانا شروع کیا تھا تب سے اُس کی بھوک کم ہو گئی ہے اور نیند بھی مشکل سے آتی ہے۔ اِس کے علاوہ اسکول کا کام کرتے ہوئے دھیان دینے میں بھی مسئلہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے امجد اور اُس کے گھر والوں کو بتایا ہے کہ اگر امجد نے گٹکا کھانا نہیں چھوڑا تو اُسے نہ صرف منہ اور گلے کا کینسر ہونے کا خطرہ ہے بلکہ گٹکے کے استعمال سے اُسے سانس اور دل کی دیگر بیماریاں بھی ہو سکتی ہیں۔

خوشی کی خبر یہ ہے کہ امجد نے گٹکا کھانا چھوڑ دیا ہے اور تہہ دل سے فیصلہ کیا ہے کے نہ صرف خود اِس خراب چیز کو چھوڑے گا بلکہ دوسروں کو بھی اس کے نقصانات سے آگاہ کرے گا۔ آج امجد ہمارے ادارے ڈرگ فری پاکستان فاؤنڈیشن کا رضا کار ہے اور لوگوں کو گٹکے اور دیگر منشیات کے بارے میں آگاہی دے رہا ہے۔